سوال

(63)ایک بے بنیاد کہ جانب شمال پاؤں پھیلنا جائز نہیں

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کہا جاتا ہے شمال کی جانب پاؤں پھیلانا جائز نہیں ہے؟ کیا یہ صحیح ہے؟ (آپ کا بھائی: اسماعیل)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ولاحولاولاقوة الابالله۔

یہ غلط ہے بلکہ صریح جھوٹ ہے جواز اور عدم جواز دلیل سے ثابت ہوتا ہے تو دلیل کہاں ہے؟ تو اصل برأت اصلیہ ہے۔

دوسری بات یہ کہ کیا شمال کوئی عظمت والی چیز ہے جس کی ہم عظمت کریں، یہ شیطان ہی کی القاء کی ہوئی بات ہے تاکہ لوگوں کا دین فاسد ہو شاہد یہ مشرکوں کا قول ہے جو ہر مدفون کی تعظیم اور عبادت کرتے ہیں۔

تیسری بات یہ کہ باب ادب میں ہم نے ذکر کیا ہے کعبہ معظمہ کی طرف پاؤں پھیلانے کی منع کی بھی کوئی دلیل موجود نہیں۔ ہم نے وہاں عام دلیلوں سے استدلال کیا ہے جس سے اس کی طرف پاؤں پھیلانے کی کراہت واجب ہوتی ہے تو جس کا دعویٰ ہو کہ پاؤں پھیلانا جانب شمال میں جانب جنوب میں جائز نہیں یا مکروہ ہے تو دلیل پیش کرے ورنہ باز آجائے ، وباالله التوفيق۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص142